

اداب و معاشرت

ان: افادات حضرت مولانا اشرف علیہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

کی حق تعلق نہ کر دیتے وہ جو بڑے ہے دونوں مضمون
اس کے بیان غیر معتبر کے ساتھ نقل کرنا
کن چیزوں میں والدین
کا حکم مانتا ہے اور دسی ایس
1- جو سفر خواہ بھارت کا سفر ہے خواہ جو
و میرے کا بڑا سفر سفر خواہ دو اجنبی شہروں
ایسا ہو جس سیس غائب بلات کا اندیشہ
نہیں بغیر اجازت والدین درست ہے
اگر والدین اس سفر سے منع کریں تو ان
کے بکھر سے سفر کرنا ضروری نہیں۔
چنانچہ یہ مسئلہ وحیت اور عالمگیری سیں
موجود ہے اور جو سفر خواہ یا واجب ہو اس
میں تو بطور اولیٰ حکم ہے کہ جو اس کا ظاہر ہے
اور یہ سب اس صورت میں ہے کہ
جب والدین اپنی ضروری خدمت کے
محاذ نہ ہوں تو وہ ان کو حاجت ہی نہ
ہو یا ہوتا ہو وہ سراکوئی خدمت کرنے والا
موجود ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مذکورہ صورتوں
میں والدین کو کوئی رنج و تکیف واقعی
خیال رکھیے۔ تمام احکام کا مدارسی علت
پر ہے اور قرآن میں اس ایت سے
زیادہ کسی آیت میں حقوق والدین
کی شدت نہیں بیان ہوئی۔ اگر لفظ یا
زخم ہے مثلاً کسی قوم میں بطور تعظیم
پر لا جانا ہو تو اس کا اطلاق والدین پر جائز
ہو گا۔ چنانچہ فقہاء نے تصریح کی ہے
کہ مسلمان اس علت پر بھی کہ لوبر
منورہ ناظرین کو دکھلاتا ہوں۔ پس جن احتجاج
ہے تو گوں کہ پڑا ابے ان کو نفل کر کے
حرب مغلول قلبند کروں گا۔ اور یہ ایسا
جسے ایسے پر دگاران دنوں پر رفت
فرماتے جائیں گے مجھ کو مجھ میں
استاد کاما بالغین ہو کر امر حنچ
کیا جاوے گا۔ اصل مقصود امور مذکورہ
ہیں مگر خدا اور فدائی بھی بیان کئے جائیں
کوئی خوب جانتا ہے، اگر مسادات منہو تو
وہ تو بکرے والوں کی خطاب کو معاف کر دیتا
گے۔ خوب سمجھ لیتا چاہئے اور یہاں
کھٹا چاہئے کہ سرم جو حق تعلیم نہیں
ادمحتاج اور سارے کو بھی لائق) دیتے ہے
اویشن بالذات چارے ذمہ اس
خالق اکبری کی تابعیتی ہے۔ اور یہی
جن حضرت کی تابعیتی ہے۔ اور یہی
الشہزادی نے حد انتقال قائم
رکھنے کو حقوق والدین کے مصلحت دیکھ
حقوق کا ادا کرنے اپنی فرض کر دیا کیونکہ اتحاد
الشہزادی نے حد انتقال قائم
بالغزادیتائی ہے اور نظم اپنے
تائیں پر میڈ اور مقصود زریدہ پر دنماقدم
ہو کرتا ہے۔ اگر میڈ اور فرض کی طاقت
کو کے اس کے ادا کرنے میں کوئی اسی
لطفیانہ کوئی خصیصہ ممکن بات جسمان
کرتا اور رضاۓ والدین کو مفہوم کرتا مثلاً
والدین کہتے ہیں کہ تو اپنے اہل دین کو
ایلانے خوب و نوش دا جب میں کی کرتو
یہ کرنے لگتا ہے۔ یہ کوئی نہ تھا یا ہمیں
کی حد ہے، والدین کی اس قاعده کیمی کو
سے دو ہے۔ پس اس قاعده کیمی کو

اما بعد حمد و صلوات — اپنے بارہ
وغیرہ سے مقصود کو ثابت کرتا ہوں خوب
اسلامی کی خدمت میں مدد ارشاد کرتا ہوں
غور سے سمجھی، یہ مضمون اتنا تعلق
کر عرصے سے ریکھتا تھا کہ بعض اسلامی
عوام و خواص کی غلطی رفع کرے گا۔ بعض
بھائی اداۓ حقوق والدین میں اس قدر
زیادتی اور باندھ کرے ہے اس کیسے
دیگر میں حقوق کے حق ہائے ہوئے ہے میں
ادھر سے پرندہ ہوں پارہ میں سورہ نبی اسرائیل
ہوتی ہے اور پھر اس برداشت کو عدم شمارکرتے
ہیں کہ شرعاً ایت نے ہم کو افاقت
والدین اسی طرح سکھلائی سے۔ اور یہی
کچھ فرم کے موافق ایات اور احادیث پیش
کرتے ہیں۔ موسیٰ ناشائستہ حرکت کو
دیکھ کر دکھاتا ہے اب بغفل خان اکبر
ایک مضمون اس بارے میں لکھ کر اضافہ
کیا اور اپنے بیارے پر درگار جنم کر کر
ادمان سے خوب ادب سے بات کرنا۔ اور
کیا اور کوئی ہوں بھی مت کھانا اور نہ ان کو جکڑنا
سے اضافہ مضمون اور رہا صواب کی دعا
کیا۔ اللہ تعالیٰ بطن حق میں مضمون کو پورا
فرمادے۔ آخر میں ایک غیر اضافہ کیا
جسے ایسے پر دگاران دنوں پر رفت
فرماتے جائیں گے مجھ کو مجھ میں
استاد کاما بالغین ہو کر امر حنچ
کیا جاوے گا۔ اصل مقصود امور مذکورہ
ہیں مگر خدا اور فدائی بھی بیان کئے جائیں
کوئی خوب جانتا ہے، اگر مسادات منہو تو
وہ تو بکرے والوں کی خطاب کو معاف کر دیتا
ہے اور قرابت دار کو اس کا حق دیتے رہنا
ادمحتاج اور سارے کو بھی لائق) دیتے ہے
اویشن بالذات چارے ذمہ اس
خالق اکبری کی تابعیتی ہے۔ اور یہی
جن حضرت کی تابعیتی ہے۔ اور یہی
الشہزادی نے حد انتقال قائم
رکھنے کو حقوق والدین کے مصلحت دیکھ
حقوق کا ادا کرنے اپنی فرض کر دیا کیونکہ اتحاد
الشہزادی نے حد انتقال قائم
بالغزادیتائی ہے اور نظم اپنے
تائیں پر میڈ اور مقصود زریدہ پر دنماقدم
ہو کرتا ہے۔ اگر میڈ اور فرض کی طاقت
کو کے اس کے ادا کرنے میں کوئی اسی
لطفیانہ کوئی خصیصہ ممکن بات جسمان
کرتا اور رضاۓ والدین کو مفہوم کرتا مثلاً
والدین کہتے ہیں کہ تو اپنے اہل دین کو
ایلانے خوب و نوش دا جب میں کی کرتو
یہ کرنے لگتا ہے۔ یہ کوئی نہ تھا یا ہمیں
کی حد ہے، والدین کی اس قاعده کیمی کو
سے دو ہے۔ پس اس قاعده کیمی کو

جت خریدیں تب اصل
نقل نورانی تبلیں ہر گز نہ خریدیں

* اگر نورانی تبلیں کے بیٹل پر
لائن نمبر ۰۳۱۸۷۲۶۰۰۰ پر جاہے تب اصل
* اگر کپسول پر  فریڈنار کے تب
مکا اصل دوستی تبلیں تبلیں ہے۔



نورانی تبلیں درد، زخم، چوتھے
انتلائیں سیسیکل کمپنی موناٹھ بھیجن۔ بیوب

مجلہ ادارت

شمس الحق مندوی
محمد الازهار مندوی

خط دفاتر کا پتہ
نمبر تحریک: پوسٹ بکس ۹۲
نڈہہ اسلام، کھٹک، اسٹڈیا

ترکیع اون

سالانہ پیپری
چالیس روپی
ششماہی ۲۰ روپی
نی شمارہ ۲۰ روپی

بیرون ملک

عمری ڈاک، جلد ڈاک، ۱۰ روپی

ففسان ڈاک

ایشیانی مالک ۲۵ روپی
افریقی مالک ۲۵ روپی
یورپ مالک ۲۵ روپی
امریکی مالک ۲۵ روپی

وقت

ڈرافٹ سکریٹری بھلس صفات و نشریات
لکھنؤ کے نام سے بنائی اور دفتر "تعریجات"
کے پڑے پر دو اونٹ ریسٹ

اس دائرہ میں اگر سرخ نشان ہے
تو اس کا مطلب ہے کہ اس شاہرا پر اپا
چند ختم ہو چکا ہے لہذا آپ اگر یہ پڑے
راہ ہموار ہی، اور ان واقعات، تجربات اور لوگوں کے خیالات و تاثرات سے فائدہ نہ اٹھا یا جائے
جو ساین حکومت اور انتظامیکے بارے میں ان کی کوتا ہیوں کے عمومی رد عمل (REACT ۰۵) کے طور
پر پیدا ہوئے تھے، تاریخ علم کا ایک اچھا طالب علم اس حقیقت سے واقع ہے کہ زمانہ سایجت میں ان
حکومتوں اور شہنشاہ ہیوں کو بھی زوال کا سامنا کرنا پڑا جن کا دنیا میں دیکھا پہنا چاہا، اور وہ اس وقت
کی متعدد دنیا کے بڑے حصہ پر قابض تھیں، جب انہوں نے واقعات، حقائق اور ضروریات و مسائل سے بھی
بند کر لیں اور پیش آئیوں واقعات سے کوئی بینی نہیں یا، قریم تاریخ میں ردمتہ الکبری (THE GREAT

ROMAN EMPIRE) کا اور عہد قریب میں برطانیہ اور فرانس کا نام یا لاطکھا ہے، جو کشمکش اور آبادیوں
اور ارشاد افریقہ کے متعدد ممالک پر حکومت کر رہے تھے، کیونکہ روس کی موجودہ قیادت نے بھی پہنچ
نظام کی پیغام کمزوریوں اور زندگی، نظم و نیق اور ملک کی خوشیاں و ترقی کی راہ میں اس کی ناکامیوں اور

اداریہ:- حکومت کی پیدا ہی و سبق اور آنٹدھ کے لئے صحیح طریق کا ر

(مولانا سید ابوالحسن علی ہندو)
کسی جمہوری ملک میں حکومت کی تبدیلی اور ایک پارٹی سے دوسری پارٹی کی طرف اقتدار، قیادت، اور نکل کے
نظر و نفع کے اختیار کا منتقل ہونا کوئی اونکھی، تشویش انگر اور پریشان کرنے بھیں، بلکہ یہ تمہاریت کی ایک صحت مندانہ
علامت ہے، ایک ہی پارٹی کے ہاتھ میں ملک کے اقتدار اور نظم و نفع کا مستقل طور پر یا بلا استحقاق و تجزیع
مدت دراز تک رہ جانے کا مطلب یہ ہے کہ ملک کا پہنچ اس کے نام لکھ دیا گی ہے اور اہل ملک پسند کریں یا
ناپسند کریں، ان کے مسائل حل ہوں یا نہ ہوں، ان کو اسی کے زیر اقتدار رہنا ہے، اگر کوئی پارٹی یا قیادت
(اپنی کوتا ہیوں یا خامیوں، یا کسی غلط اور مبالغہ آمیز مخالف تاثر کی بناء پر اقتدار سے محروم ہو جاتی ہے
اور دوسری پارٹی اس کی جگہ لیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سابق پارٹی اپنی جدوجہد، حقیقت پڑھی،
اور اصلاح و ترقی کے بعد پھر اقتدار میں آسکتی ہے، اور نئی اقتدار میں آئے والی پارٹی اپنی خامیوں اور
کوتا ہیوں، اور اپنے کئے ہوئے وعدوں کو یا روانہ کرنے کی بناء پر اقتدار سے محروم ہو جاتی ہے، اس طرح اس
سیاسی پارٹی اور قیادت کو جدوجہد کرنے کا نہ صرف موقع ہے بلکہ یہ اس کے لئے ایک طائفہ محکم اور پرانے
کو مفید تر بنانے اور قیادت کا اہل ثابت کرنے کا ذریحہ ہے، جو ہر حال ملک و عوام کے مفاد میں ہے۔
کسی سیاسی پارٹی یا قیادت کا بلا تجزیع و استحقاق کے مدت دراز تک منصب یا قیادت پر فائز رہنا
اور ملک کے نظم و نفع پر عادی اور قابض رہتا ہے سی خریوں کا باعث ہو سکتا ہے، ایسی "ایمارہ داری"
(MONOPOLY) کی شکل میں اس جمہوری حکومت اور یا سی و آئینی حکمران جماعت میں دو سب معاشر
اور کمزوریاں پیدا ہو سکتی ہیں، جو زمانہ سایجت میں طویل ایجاد خاندی اور موروثی سلطنتوں اور حکمران خانوں
میں پیدا ہوئیں اور جن کی قصیضات اور مثالیں ہر ملک کی تاریخ میں موجود ہیں یہ نظرت اسی پر جس

سے پچنا اور جس پر غائب آنا تقریباً خلاف فطرت اور ضریب از قیاس دا تھے۔
یعنی حکومتوں اور پارٹیوں کی اس تبدیلی سے کہیں زیادہ مضر اور خطرناک بات یہ ہے کہ ان اسے
پر غور نہ کی جائے جو ساین حکمران جماعت کے زوال کا باعث ہوئے اور انہوں نے اس تبدیلی کے لئے
راہ ہموار ہی، اور ان واقعات، تجربات اور لوگوں کے خیالات و تاثرات سے فائدہ نہ اٹھا یا جائے
جو ساین حکومت اور انتظامیکے بارے میں ان کی کوتا ہیوں کے عمومی رد عمل (REACT ۰۵) کے طور
پر پیدا ہوئے تھے، تاریخ علم کا ایک اچھا طالب علم اس حقیقت سے واقع ہے کہ زمانہ سایجت میں ان
حکومتوں اور شہنشاہ ہیوں کو بھی زوال کا سامنا کرنا پڑا جن کا دنیا میں دیکھا پہنا چاہا، اور وہ اس وقت
کی متعدد دنیا کے بڑے حصہ پر قابض تھیں، جب انہوں نے واقعات، حقائق اور ضروریات و مسائل سے بھی
بند کر لیں اور پیش آئیوں واقعات سے کوئی بینی نہیں یا، قریم تاریخ میں ردمتہ الکبری (THE GREAT

ROMAN EMPIRE) کا اور عہد قریب میں برطانیہ اور فرانس کا نام یا لاطکھا ہے، جو کشمکش اور آبادیوں
اور ارشاد افریقہ کے متعدد ممالک پر حکومت کر رہے تھے، کیونکہ روس کی موجودہ قیادت نے بھی پہنچ

رسول و جوہر

۔ محمد طارق ندوی

جواب اذان چونکہ لوگوں کو نماز کے وقت
کی اطلاع دینے کے لئے شروع
ہوئے اس لئے وقت سے پہلے
جواب الگ کچھ لوگ دفرو غیرہ میں شمول
ہوں اور نمازی کم ہوں تو جماعت
بیس اتنی تاخیر کی جا سکتی ہے جیسی
کے بعد اذان پہلے دے وقت سے پہلے
کبھی ہوں اذان صحت نہیں ہے۔

سوال آدمی پنے گلے سے نہیں کے بعد
مسجد کی توہین نہیں ہے۔ کوئی کی
حیثیت پر کی ہے؟

سوال جب دبادبی سے باہر گل بیٹے
تب سافر ہو گا۔

سوال کی ایشیش بیوی پر کوئی اسلامی
ہو جاتا ہے جب کی ایشیش شہر

سوال صورت میں اس کی ایشیش
پہنچ کر سافر نہیں ہو گا۔

سوال کیس پر کس پر کوپرشول سے پاک
کیا جاسکتا ہے؟

جو باں پکٹ کی جماعت کو پڑی دے
درباری جاسکتا ہے کیونکہ حقیقتی جماعت

مشابہ پشاپر، پامنار و عزہ کوہرس
پاک سیال چڑھے جماعت دوڑنے
کی صلاحیت کی تھی ہو دوڑ کی

ہمارے درست معاشر ہے۔

سوال بچلا پرندہ حلال ہے یا نہیں؟

جو باک بچلا پرندہ حلال ہے۔

سوال کیا شراب کوئی ہرج پاک کی
پاسکتا ہے؟

جو باک بچلا کی حقیقت ماہیت بد

جاتے۔ اور کہ ہو جائے تو سرکر
پاک ہے۔ اور اس کا استعمال

درست ہے۔

سوال کیا سکاری طازہ طازہ کے وقت
میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

جو باک قرین کی دیوار پر سچ کو سکتے ہیں
وہ ذلت و خواری، خوف و

غمبراءست، غیض و غضب، حقد
و حسد سے تھرا جاتی ہے لیکن

اسی کے مقابلہ میں مخلوق کی
اعات نہیں کیا جاتی ہے۔

لہذا ملازمت کے وقت میں نماز کا
وقت ہونے پر نماز پڑھنا ہوگا۔

سوال ایک شخص کے مقابلہ میں خوف کی
توڑ کو شش کی جاتی ہے وہ

کبھی اس بھوس و جذب کے ساتھ
کو تھہ فاش" اور ان کے کامران

فتحمند سامنیوں کے پیدا کرده
ذلت کو کبھی بھی قبول نہیں کریں

سچے اور ان کے غلبہ و فتح کے
نہیں ہے۔

سوال کیبلد جگ سے اذان کہنا بہت ہے
جو باک اذان چونکہ لوگوں کو نماز کی صلاحیت

ہیں پاک جذب کرنے کی صلاحیت
درست نہیں ہو گا۔ کیونکہ دامر

کیا پہلی برت کے زیر یعنی کوئی
دھنادھنی مزدودی ہے تو اس

حضر سے ڈاکو کو درکار ہو گردی ہے۔

جو باک اگر ہونکے دل کے کسی بھی یہ
حصہ میں ڈاک ہے جس عنزو کا

دھنادھنی مزدودی ہے تو اس

اس کے زیر یعنی نکل جائے تو تمہیں

پاک ہو جائے گا۔

سوال کیا مسجد و مظاہر کے لئے
کوئی کامن کا استعمال کیا جاسکتے ہے؟

جو باک دھنادھنی کے لئے مسجدیں کی

کا استعمال درست ہے۔ اس میں

مسجد کی توہین نہیں ہے۔ کوئی کی
حیثیت پر کی ہے۔

سوال سفر میں سن ملکہ کی کیا حیثیت
بے؟

جو باک سفر میں ملکہ کی حیثیت فان

کی ہو جاتے۔ اگر متوجہ ہو تو

کا پایہ سخت سقط طفیلیہ ان کے
لئے کوہ وہ دیکھ رہے تھے

کے مسلمانوں کا یہ سیل روائی

مغربی یورپ یعنی قلب یورپ

پر آمد تا چلا آرہا ہے اور پوری

کی پوری قوم کو جوکل سک پر جوش

مشرقی یورپ میں اذاؤں کی

گونج سنائی دینے لگتی ہے

اس غلیم واقعہ سے پوری کسی

دنیا میں زرزل آجائتا ہے اور

وہ ذلت و خواری، خوف و

غمبراءست، غیض و غضب، حقد

و حسد سے تھرا جاتی ہے لیکن

اسی کے مقابلہ اس ذلت و

خواری کو مٹانے خوف دہراں

کو دور کرنے اور پوری قوم میں

عین و غضب، حقد و حسد کی

اگ کو بھر کانے کے لئے جان

توڑ کو شش کی جاتی ہے وہ

کبھی اس بھوس و جذب کے ساتھ

کو تھہ فاش" اور ان کے کامران

فتحمند سامنیوں کے پیدا کرده

ذلت کو کبھی بھی قبول نہیں کریں

سچے اور ان کے غلبہ و فتح کے

سامنے سپر انداز نہ ہوں گے

اسی دن سے یورپ میں

ایک غلیم تبدیلی شروع ہوتی

ہے اور اپنی اس تاریک تھگی

سے نکلنے کے لئے پادری اور

تلامذہ غیر معمولی ہمت و حوصلہ

اور انتہا جدوجہد کے ساتھ

ایک نئے اور زبردست مرک

کی تیاری میں لگ جاتے ہیں

تو ہر چیز کے مرکز میں

زیادہ کامیاب اور سخت ثابت

ہوتا ہے، یعنی علم و صرف کا

دریں کی شریعت روز

توسمی خطبہ

البر والبحر کی کیمی تصوری تھی۔

اوہ مسلمانوں کا مقابلہ اسے لوگوں سے تھا جو

دینا کی سب سے بڑی طاقت تھیں اس کے زیر ہٹا

باد جو مسلمانوں کو اپنے ایک بزرگ تھے اور اس کے

درصلان کا یہ اعزاز ہے۔ گواہی سے کہا

جگہ کو تھا اسے مقابلہ پر آکارہ کرنا

مولانا احمد فرازی میں بھی بتا ہے کہ اسے

رکھتے ہیں اور تمدن کے عاری ہوئے دلوں

کے اعتبار سے پیرا اسلامی خدمات اپنے

کے ہی وہ تسلیم کے ساتھ ہے کہ اسے ان کی

رکھتے ہیں اور نہ دے ارضیہ امام حرام

مولانا ظلماں کے تعلق کی بنیاد پر ہے

آئیں جسے اپنے کام مقابلہ کرنا ہے۔

مولانا کا مقابلہ بڑا تھا اور اس وقت

پوری دنیا میں ایمان سوز ہوا میں پل بڑی ہیں

اپنے قرآن میں مطابق کو سارے کام

اسیاتیں کی سمجھی گئیں۔ مسلمانوں کی

ہندو احیائیت کے ذریعہ میں اسے

بڑا تھا اسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب

مورخ، فرمیر فرقہ کو سید

دارالعلوم ندوہ اسلامی میں بعد نماز عشاء

حضرت مولانا ظلماں کے پیرا خطاب فریبا

مولانا نامہ عالات ماضی کا عازمیت یعنی

تاریخ اسلامی کو کسی شہادت کو اسی کے ساتھ

تقبل کر دیا گی۔ اس وقت میں اسے

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

مولانا ظلماں کو بڑی تھیں اسے

فریضہ دعوت کو ایک بڑا درود ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان میں جسے جو اسلامی کام مقابلہ کرنا ہے۔

ایمان